

## 130864 - شدت مرض کی بنا پر روزہ توڑنا گناہ نہیں

### سوال

صوم و صلاة کی پابند لڑکی بیماری ہو گئی اور رمضان المبارک میں ایک دن بیماری کی بنا پر روزے کے ساتھ موت کے دھانے تک پہنچ گئی تو روزہ توڑ دیا اب وہ یہ دریافت کرتی ہے کہ آیا روزہ توڑنے کی بنا پر وہ گنہگار تو نہیں ہوئی؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اسے گناہ نہیں بلکہ اجر و ثواب حاصل ہوگا، کیونکہ جب انسان بیمار ہو اور اس کے لیے روزہ مشقت کا باعث بن جائے تو اس کے لیے روزہ چھوڑ دینا مشروع ہے، اور اسے اللہ کی رخصت قبول کرنے کی وجہ سے اجر و ثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة ( 185 ).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصتوں پر عمل کیا جائے، اور اللہ کو اس کی نافرمانی بہت ناپسند ہے"

اس لیے جب انسان اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مشروع کردہ پر عمل کرتے ہوئے رخصت کو قبول کرتا اور اسے سرانجام دیتا ہے تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا.

اس لیے ہماری سائل بہن آپ نے بیماری کی بنا پر جو روزہ توڑا اس میں آپ کو کوئی گناہ نہیں " انتہی

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمه الله.